



اسٹنسن بیچ

اوپر نیکیلی فورنیا میں زیگ ہائٹ کے نیچر ایونٹ میں ایک خاندان اپنے اسکلپچر گرین پیس کے ساتھ۔ اوپر بائیں: نیچر ایونٹ کا ایک شریک پتھر کے اسکلپچر کے سامنے الٹی قلابازی کھاتا ہوا۔

آسٹین، ٹکساں

ہائیں: ایک مقامی غیر منافع بخش کمپنی 'یلو ہائکس' کی اسمبل کردہ سائیکلیں، یہ کمپنی شکستہ موٹر سائیکلوں کو ٹھیک کرتی ہے اور کمیونٹی میں سپلائی کرتی ہے۔ یوم ارض تقریبات کے موقع پر ہیکس کی شکل میں ان ہائکوں کو قدرتی کاربن نیوٹرل ٹرانسپورٹیشن متبادل کے طور پر رکھا گیا ہے۔

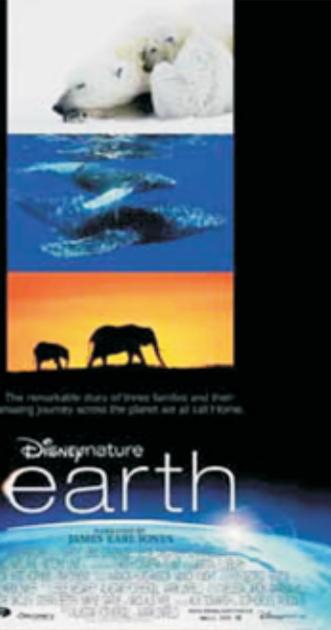


آپ کے نزدیکی تھیٹر میں آرہا ہے؟

بکریہ سی سی وی ورلڈ ویڈیو لینڈسکاپ سٹیڈیو

ایم ایس کے موفے سے ۲۰۰۹ میں امریکہ کے تھیٹروں میں ملک گیر پیمانے پر ڈینی اپنی فلم ارتھ کی نمائش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس فلم کو ڈینی نیچر کے بیسز تلے تیار کیا گیا ہے۔ اسے بی بی سی کی کامیاب سیریز کے ساتھ فلما گیا ہے۔ اس کی کہانی تین جانوروں کے خاندان پر مبنی ہے جس کے ایک سال کو اس میں دکھایا گیا ہے تاکہ ناظرین اپنے اس کڑے کو زیادہ قریب سے جان سکیں۔

حالانکہ ڈینی نے ابھی تک اس فلم کو ہندوستان میں ریلیز کرنے کے اپنے کسی منصوبے کا اعلان نہیں کیا ہے لیکن فطرت پر مختلف ڈاکومنٹری ڈی وی ڈی کی شکل میں موجود ہیں۔ یوم ارتھ کے موفے سے کسی ایسی فلم کے دیکھنے کا ہر کسی کو شوق نہیں ہو سکتا ہے لیکن اگر ایک گروپ میں اسے دیکھا جائے تو اس سے الگ الگ دیکھنے کی صورت میں استعمال ہونے والے کاربن فوٹ پرنس میں کمی کو ضرور واقع ہوگی۔ ماحولیات کے متعلق ذرا ان فلموں کی فہرست دیکھیں اور فطرت کے روبرو ہوں چاہے بڑے پردے پر ہی کیوں نہ دیکھیں۔



- این ان کنوینینٹ ٹروٹھ (گھول وارمنگ پرائگور)
- پلانٹ ارتھ (بی بی سی نیچر ڈاکومنٹری سیریز)
- دی لیڈتھ آور (گھول وارمنگ پرائگور ڈی کپریٹو)
- مارچ آف دی پگنٹس (شاہ پگنٹوں کا بیون چکر)
- وکڈ مانگر ٹیشن (دنیا بھر کے پرندے)
- ریورس اینڈ ٹائڈس (اینڈی گولڈورٹی کا قدرتی فن)
- دی وائلڈ ٹریس آف نیلی گراف بل (ایک شخص کی شہری طوطوں کے ایک جھنڈ سے ملاقات)
- باراکا (دنیا کی بلا دینے والی بے لفظ تصویر کشی)

این ان کنوینینٹ ٹروٹھ اور مارچ آف دی پگنٹس 'نئی دہلی، کولکتہ، چنئی اور ممبئی کی امریکن لائبریری میں دستیاب ہیں۔

لوگوں تک پہنچتا ہے جن کے لیے یوم ارتھ یہاں تک کہ ماحولیات اور اس سے منسلک عمل پہلے کوئی خاص معنی نہیں رکھتا تھا۔ کچھ لوگوں کو اس کے لیے شاعری کرنے اور شعر پڑھنے کی تحریک ملتی ہے۔ کچھ لوگ پائسن سے ان کی تخلیقات کی تصویریں لینے کے لیے کہتے ہیں۔ کچھ دوسرے اس وقت تک تخلیقی عمل میں لگے رہتے ہیں جب تک کہ سمندر یا تیز و تند ہوا ان کے کزور شاہکاروں کو مٹانے دے۔ پائسن کی تقریبات کی تھیم ریت سے تیار کیے گئے ہالے کی طرح ہے جو عارضی ہونے کی غماز ہے۔

ہوئیں۔ ہمارے اندازے کے مطابق ۲۰۰۸ میں دنیا بھر میں تقریباً دس کروڑ لوگوں نے یوم ارتھ منایا اور ۲۰۰۹ میں ہم اس میں اضافے کی امید رکھتے ہیں۔“

اس سلسلے میں امریکہ میں منعقد ہونے والی سب سے بڑی تقریب گرین اپیل فیسٹول ہے جسے ملک کے تمام شہروں میں ارتھ ڈے نٹ ورک کے اشتراک سے منایا جاتا ہے۔ ارتھ ڈے ٹو کیو دوسری سب سے اہم تقریب ہے جس میں تقاریر اور موسیقی کے پروگرام پوری طرح سے ری سائیکل کیے ہوئے ٹیپو راتیل سے تیار شدہ موسیقی اسٹیج پر منعقد کیے جاتے ہیں۔

لیکن دراصل چھوٹے شہروں کی وہ رنگارنگ تقاریب جو عوامی سطح پر منعقد ہوتی ہیں صحیح معنوں میں وہی یوم ارتھ کی اصل روح ہیں۔ جیسا کہ نیلسن نے کہا کہ ”یوم ارتھ کی کامیابی عوام کے از خود رد عمل کا نتیجہ تھا۔ ہمارے پاس نہ تو وقت تھا اور نہ ہی وسائل کہ ہم دو کروڑ مظاہرین اور ہزاروں اسکولوں اور مقامی باشندوں کو اس میں شامل کر سکتے تھے۔ یوم ارتھ کی یہی خصوصی بات تھی کہ اس نے اپنا انتظام خود ہی کیا۔“ چار سال قبل ۸۹ سال کی عمر میں وفات پانے کے بعد نیلسن کی وراثت آج بھی قائم اور زندہ ہے۔

اسٹنسن بیچ، کیلی فورنیا

ساحلی شاہراہ نمبر ایک پر چلنے ہوئے سان فرانسسکو سے شمال کی جانب اسٹنسن بیچ کے سائن بورڈ کا چھپچھا کرتے ہوئے شنبہ، اپریل ۱۸ کو جب سفر کریں گے تو آپ پتھروں اور ڈنڈوں کے ڈھیر تک پہنچیں گے جہاں ہر عمر کے لوگ مل کر قدرتی آرٹ کا نمونہ پیش کرنے میں منہمک ہیں۔ ماحولیاتی فنکار زیک پائسن کی رہنمائی میں کریٹیو تھ نیچر ارتھ ڈے کے سالانہ موقع سے لوگوں کو قدرتی چیزوں کے استعمال سے عارضی مجسمے بنانے کا موقع فراہم ہوتا ہے اور وہ بھی ان چیزوں سے جو وہاں قدرتی طور پر پائی جاتی ہیں۔

پائسن نے اس جشن کی شروعات ۲۰۰۵ میں ایک ایسے طریقے کی تلاش میں کی جس کے ذریعے بقول ان کے ”اس سے نہ صرف زمین کی عزت افزائی ہو بلکہ اس کا منفعیت بخش دور اثر مٹرم ہو۔ میں نے ایک ماحولیاتی فن کار کی حیثیت سے اپنے سابقہ کام کے دوران یہ محسوس کیا کہ ان کے فطری ماحول میں قدرتی وسائل کے استعمال کے ذریعے عارضی مجسمے کی تخلیق کس طرح ماحول سے تحریک آمیز رشتہ بنا سکتی ہے۔“ انھوں نے کہا کہ ”میں نے یہ بھی دیکھنا شروع کر دیا کہ فطری ماحول میں باہمی اشتراک پر مبنی تخلیق جس میں فطرت بھی شامل ہو اس میں لوگوں کو ساتھ لانے کا کس قدر مادہ ہے اور یہ باہمی اشتراک کے عمل کی قوت کی تائید کرتی ہے۔“

”میں نے اچانک محسوس کیا کہ ہمارے لیے سب سے مناسب پروگرام وہی ہے جس کی میں رہنمائی کر سکوں اور ساتھ ساتھ اس میں شرکت بھی کر سکوں۔ بچپن سے اپنے پسندیدہ ساحل پر لوٹنے کے ساتھ ہی میں نے مشنر کہ تخلیق کے ذریعے جشن زمین منانے کے لیے لوگوں کو اس میں شرکت کی دعوت دی۔“ بڑے بڑے پتھروں کے ذریعے ایک میڑھے میڑھے بنا بنا تے یا ساحل سمندر پر بڑے ہوئے چھوٹے چھوٹے پتھروں کو سمندر کی لٹیوں کے ذریعے سمجھتی، ایک بھیڑ بھڑکتی راہ گیروں کو اپنے تخلیقی گروہ کے ساتھ شامل ہونے کی دعوت دیتی ہے۔ پائسن نے کہا ”مجھے اس پروگرام کا یہ پہلو خاص طور سے پسند ہے۔ یہ ان

مزید معلومات کے لئے:

گیلارڈ نیلسن

<http://wilderness.org/content/gaylord-nelson>

ارتھ ڈے نیٹ ورک

<http://www.earthday.net/>

زیک پائسن

<http://www.naturesculpture.com/>

آسٹین ارتھ ڈے

<http://www.austinearthday.com/index.html>

آسٹین، ٹکساس

آسٹین یوم ارض تقریب میں دوبارہ قابل استعمال اشیاء سے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں مثلاً یہاں ٹائروں سے زینہ بنایا گیا ہے۔



پیداوار کو کاربن، ہیزکاری، سوشل نٹ ورک، پونجی اور تحفظ کو متاثر کرنے والے عوامل کی تبدیلی سے محفوظ کرنے کے لئے وسیع پیمانے پر لوگوں کو شامل کرنے کی سمت پہلا قدم تصور کرتے ہیں۔ ”وہ اس فیسٹول کو ہزفون کے جشن کے طور پر بیان کرتے ہیں جس میں رقاص، موسیقار، سنگ تراش اور دوسرے فنکار ماحولیات کو لاحق مسائل کو پیش کرتے ہیں۔“

اس فیسٹول کی تیاری میں تنظیمیں اپنی ماحولیاتی ذمہ داری کا نمونہ پیش کرتے ہیں اور اس میں وہ شہسی توانائی سے چلنے والی موسیقی کے اسٹیج تیار کرتے ہیں اور پانی کی پلاسٹک بوتلوں پر پابندی لگاتے ہیں۔ (وہ صاف پانی کے بڑے گگ اور کاغذ کے پیالے استعمال کرتے ہیں)۔ یہاں تک کہ وہ اپنے پروگرام میں شاہراہوں پر لگے

ان کا کہنا ہے کہ ”ایک فنکار کے طور پر یہ آپ کو اس کے ماحصل سے بے نیاز کر دیتا ہے اور آپ اس کے تخلیقی عمل سے محفوظ ہوتے ہیں۔ ہم اسے اپنے فن کی تخلیق سے سوا اپنے روزانہ کی زندگی کی مشق کے طور پر دیکھتے ہیں تاکہ چیزوں کے فنا ہونے کو قبول کریں۔“

آسٹین، ٹکساس

ٹکساس کی راجدھانی جہاں سات لاکھ لوگ آباد ہیں اس کے ڈاؤن ٹاؤن میں کسانوں کا ایک ہفتہ وار بازار لگتا ہے جو ہر سال یوم ارض کے موقع سے بڑے فیسٹول میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس فیسٹول کے منعقد کرنے والے ریڈی جیوارٹ کا کہنا ہے کہ ”ماحولیات کے رہنما مقامی اور فطری غذا کی

کوئی کو چور کر لیں۔ مکھن اور بنیز کریم کو ایک ساتھ ملا لیں۔ ایک بڑے سے پیالے میں دو دو اور پڈنگ کو ملا دیں، اس کے بعد مکھن اور بنیز کریم کے مرکب اور وہ پڈنگ ٹاپنگ کو ملا لیں۔ اس وقت تک کوئیں جب تک وہ پوری طرح سے مل نہ جائیں۔ ایک گلدان پر فوئل پیچ لگائیں اور اس پر کوئی کے چور سے کی ایک تہہ جمائیں، پھر پڈنگ کا مرکب ڈالیں اور پھر ایک کے بعد ایک تہہ جماتے جائیں لیکن ختم کوئی کی تہہ سے کریں۔ سب سے اوپر ایک مصنوعی پھول لگائیں اور کچھ گوند والی کینڈی کے کیڑے اس پر پھیلا دیں۔ لیجیے یوم ارض کے موقع سے بچوں کے لئے شاندار ڈائننگ تیار ہے۔



سامان اور ترکیب

- ۵۵۰ گرام چاکلیٹ اور سینڈویچ کوئی کا ایک پیچ (جیسے اور یو اور ڈارک فیٹیسی)
- اگر آپ کے پاس یہ خاص شے موجود نہیں ہے تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ استعمال ہونے والی شے کچرے کی مانند معلوم ہو۔
- ۱۳۳ کپ کھلا ہوا مکھن
- ۲۲۰ گرام بنیز کریم کا ایک پیچ
- دو کپ دو دو
- وینٹا پڈنگ کا ۱۰۰ گرام پیچ
- ۲۲۰ گرام کی ایک فیور ڈیزی وہ پڈنگ

چونکہ یوم ارض میری یوم پیداؤں بھی ہے اس لیے میں ساری زندگی اسے منانی آئی ہوں۔ ڈرنٹ کیب یعنی کچرے کا ایک بنانے کا ایک بڑ لطف طریقہ یہاں پیش کرتی ہوں جسے میری ماں بناتی ہیں۔ یہ تمام پر اس کیے ہوئے کھانے سے بھرا ہوتا ہے لیکن یہ بڑا مزے دار ہوتا ہے۔ جب آپ اسے کسی گلدان سے نکال کر لوگوں کو پیش کرتے ہیں تو یہاں ہمیشہ حیرت میں ڈال دیتا ہے۔

—جین ملہو ترا





بڑے بڑے بورڈوں سے بنے ری سائیکل سائن بورڈ کا استعمال کرتے ہیں جسے ایک بل بورڈ کہتی ہیں انہیں فراہم کرتی ہے۔

اس میں منافع نہ کمانے والے ماحولیاتی گروپ اور چھوٹے سبز تاجروں میں سے سو کے قریب نمائش کرنے والے شامل ہوتے ہیں۔ فنکارانہ ڈھنگ سے ری سائیکل کیے ہوئے سامانوں سے اس کی سجاوٹ کی جاتی ہے۔ بچوں کے لیے بنائے گئے مقبول گرین آرٹ حصے میں ماحولیات کے متعلق طرح طرح کے پروگرام ہوتے ہیں۔ اس میں گریڈ آئین گارن آئرس کے ذریعے مزاحیہ انداز میں لوگوں کو روزانہ پھینک دی جانے والی چیزوں سے دلچسپ چیزیں

بنانے کا طریقہ بتایا جاتا ہے۔ دودھ کی بیگ سے پرس بناتے ہیں اور ڈی سے بغیر سلی ہوئی گڑیا بنائی جاتی ہے جس میں صرف گانٹھ لگی ہوتی ہے۔ آئین کے جشن میں تخلیق شامل ہوتی ہے۔ جوارٹ کے مطابق ”اس میں شامل ہونے والوں کے اندر یہ بات گھر کر جاتی ہے کہ ایک زندہ سماج کیسا نظر آئے گا۔“

میکانکس برگ، پنسلوانیا

پنسلوانیا کا ایک قصبائی شہر شنبہ، اپریل ۲۵ کے دن اپنا دوسرا یوم ارض منانے کے لیے تیاری میں مشغول ہے۔ نو ہزار لوگوں پر مشتمل میکانکس برگ شہر نے یہ تقریب گذشتہ سال شروع کی تھی۔ اس کی ویب سائٹ (www.mechanicsburgearthdayfestival.com) کے مطابق اس کی شروعات عالمی اور مقامی سطح پر ماحولیات کے متعلق کی جانی والی پیش قدمی کے ذریعے اپنی سماجی زندگی کے معیار کو بڑھانے اور اسے پر لطف بنانے کے لیے کی گئی تھی۔

نیچے دائیں: ایوا (بائیں سے) جان اور جسی ٹرنوف یوم ارض تقریبات کے حصے کے طور پر کمیونٹی شجر کاری اور صفائی پروگراموں میں لاس اینجلس ندی کے کنارے پودا لگاتے ہوئے۔ نیچے بائیں: گارڈن سٹی، کنساس میں ایک ابتدائی اسکول کے چوتھے گریڈ کے طلباء یوم ارض کے موقع پر مقامی چڑیا گھر کی جانب سے منعقدہ مینڈک دوڑ مقابلے میں حصہ لیتے ہوئے۔

دائیں: میکانکس برگ، پنسلوانیا، یوم ارض تقریب کے موقع پر اپنے فن کا مظاہرہ کرتی ہوئیں۔ نیچے: بلی بریگ ۱۹۹۵ میں یوم ارض تقریبات کے حصے کے طور پر نیشنل مال واشنگٹن ڈی سی میں ایک بڑے پرچم پر دستخط کرتے ہوئے۔

اس تقریب کی منتظمہ سوزن کسکس کی پرورش نیویارک سٹی میں ہوئی جہاں انہوں نے اس کرۂ ارض کے لیے منائے جانے والے یوم ارض میں رضا کار کے طور پر کام کیا تھا۔ اور اب وہ شہر میں آرکیٹیک کپڑے کی دوکان کی مالک ہیں اور میکانکس برگ اور اس کے قریب وجوار کے علاقے کے لیے یوم ارض منانے کا ان کا اپنا منظر و نظر یہ ہے۔

اپنے پہلے سال میں یوم ارض کی تقریب میکانکس برگ شہر کی دوسری سب سے بڑی تقریب تھی جس میں دو ہزار کے قریب لوگ شریک ہوئے تھے۔ کسکس نے کہا کہ ”الگور کے موسمیاتی تبدیلی کے پروجیکٹ سے آنے والے مقرروں نے لوگوں کو اس جانب متوجہ کرنے میں اہم کردار نبھایا۔“ اس سال کی تقریب میں ایک سبز فلم فیسٹول شامل ہے جس میں ماحولیات دوست پیغامات کے ساتھ دنیا بھر کے اجمرتے

ہوئے فلم ساز شرکت کر رہے ہیں۔ موسیقار، مقامی آرکیٹیک فارمس اور دوکاندار سبز مرکبات والے پروگرام کسی بھی وقت پیش کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ری سائیکل کیے ہوئے مادے سے بنی چیزیں، مثال کے طور پر کتزن سے بنے اسکرٹ، فروخت کے لیے رکھی جائیں گی۔

اس میں آنے والوں میں وہ لوگ بھی شامل ہوں گے جو پہلے سے ہی ماحولیات کے تحفظ کے تئیں بیدار ہیں اور مزید سیکھنا چاہتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہوں گے جو محض تفریح کی غرض سے آئیں گے لیکن یہاں سے وہ ماحولیات کے متعلق زیادہ معلومات لے کر لوٹیں گے۔ کسکس نے کہا کہ ”لوگ فیسٹول میں مزا کرنے آتے ہیں اور اپنے گھروں کو ایک پیغام لے کر لوٹتے ہیں۔“ کسکس اس ضمن میں خود بھی ایک مثال ہیں کہ ایک فرد واحد کیا اثر ڈال سکتا ہے۔ انہوں نے کہا ”خواہ ہم کہیں بھی رہیں ماحولیات کی فکر کرنا انتہائی اہم ہے۔ تھوڑے سے ہی شروع کریں اور دس بیس دوستوں کو ہی جمع کر کے یوم ارض منائیں اور آپ دیکھیں کہ دوسرے سال یہ ایک محلے کی پارٹی میں تبدیل ہو جائے گی اور جلد ہی پورے عالم میں اس کے ذریعے معلومات پھیلنے لگیں گی۔“

چین وارنر مہو تر او واشنگٹن ڈی سی میں مقیم ایک آزاد قلم کار ہیں۔

